بلیوسی ڈریگن، انتہائی خوبصورت اور انتہائی خطرناک

بحر ہند اور بحر اوقیانوس میں ایک انتہائی خوبصورت لیکن عجیب مچھلی دریافت ہوئی ہے جسے ''بلوسی ڈریگن''، بلیوسی انجل (نیلا سمندری فرشتہ) جیسے نام دیے گئے ہیں۔ بلیوسی ڈریگن کے بارے میں انتہائی دلچسپ حقائق سامنے آئے ہیں، یہ جتنی دیکھنے میں خوبصورت ہے اتنی ہی خطرناک بھی ہے۔

''بلیوسی ڈریگن'' کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ یہ سمندری مخلوق اتنی ہی نایاب ہے جتنی خوبصورت ہے اور صرف جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے ساحلوں پر پائی جاتی ہے۔ سمندری ساحلوں پر نظر آنے والی بلیوسی ڈریگن یا بلیوسلگ کی مسحور کن شکل ایک خطرناک فطرت بھی رکھتی ہے۔

اس انتہائی چھوٹی مخلوق کے بارے تحقیق سے پتا چلا کہ یہ گوشت خور ہے اور سمندر میں پائے جانے والے دوسرے زہریلے کیڑے مکوڑوں کو کھاتی ہے۔ بلیوسی ڈریگن کو سمندری شکاری بھی کہا جاتا ہے اس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ سمندر ہی سے دیگر زہریلے کیڑے مکوڑوں کے زہر کو اپنے تیرنے میں مدد دینے والی انگلیوں میں محفوظ کرلیتی ہے۔

بلیوسی ڈریگن اس زہر کو اُس وقت استعمال کرتی ہے جب کوئی دوسری خطرناک مخلوق سے اس کا آمنا سامنا ہوجائے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کا ڈنک انتہائی خطرناک ہے۔ اگر یہ انسان کو کاٹ دے تو اسے فوری متلی، الٹی، جلد کی شدید سوزش، بخار اور ہائپر پگمنٹیشن جیسی علامات فوری ظاہر ہوجاتی ہیں۔

بلیوڈریگن کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ سمندر کی انتہائی گہرائی میں رہنا پسند کرتی ہے تاہم اگر یہ سمندر کی سطح پر تیرتی ہوئی آ بھی جائے تو اس کے لیے خطرناک ہوسکتا ہے۔ کیوں کہ سمندر کی سطح پر تیرنے کی اس کی صلاحیت بعض اوقات اس کے لیے جان لیوا ثابت ہوتی ہے، کیونکہ تیز ہوائیں اور سمندری لہریں انہیں زبردستی سمندری ساحل پر بھی پھینک سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے آسٹریلیا کے سمندر سمیت دیگر ساحلوں اور میدانوں میں بلیوسی ڈریگن کو مردہ حالت میں بھی پایا گیا ہے۔

بلیوسی ڈریگن انتہائی خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ اتنی خطرناک بھی ہے کہ آسٹریلیا کی حکومت نے تو اب باقاعدہ عوام کو خبردار کیا ہے کہ وہ ساحل سمندر پر اس سمندری مخلوق کو ہاتھ نہ لگائیں۔ انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر (آئی یو سی این) نے اس طرح کی خطرناک سمندری مخلوق کی 2 یا 4 نسلیں دریافت کی ہیں۔

یہ سمندری شکاری ہیں، جو اپنے ہی نسل کے نیلے رنگ کے شیل کھاتی ہیں۔ ڈریگن اپنے شکار کے زہر کو اپنی انگلیوں میں محفوظ کرتی ہیں اور جو بھی شے ان کے ساتھ ٹکراتی ہے تو وہ اسے خطرناک ڈنک مارتی ہیں۔